السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک قاری نے پوچھا کہ بیوی کی دبر میں مباشرت کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے اوراس کا کیا کفارہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی دبر میں مباشرت کرنا کبیرہ گناہ اوربدترین جرم ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''وہ شخص ملعون ہے جواپنی بیوی کی دبر میں مباشرت کرے ''آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ ''اللہ تعالی اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جوکسی مرد یا عورت کی دبر میں جنسی عمل کرے ۔''

جس شخص نے ایسا کیا ہواس پر واجب ہے کہ وہ فورا ہی سچی توبہ کرے اوراس گناہ سے رک جائے ،اللہ تعالی کی تعظیم اوراس کے عذاب سے ڈر کی وجہ سے اسے ترک کردے ،جوکچھ ہوچکا اس پر ندامت کا اظہار کرے اورپکا ارادہ کرے کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کرے گا اوراس کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ کے بجالانے کی بھی کوشش کرے جو شخص سچی توبہ کرے تو اللہ تعالی اس کی توبہ کو قبول کرتے ہوئے اس کے گناہ کو معاف فرما دیتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (طہ ۲۰/۸۲)

''اورجو توبہ کرے اورایمان لائے اورنیک عمل کرے پھر سیدھے رستے پر چلتا رہے اس کو میں بخش دینے والا ہوں ۔''

اورسورۃ الفرقان میں ارشاد فرمایا :

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (الفرقان ۲۵/۶۸۔۷۰)

اوروہ جواللہ کے ساتھ کسی اورمعبود کو نہیں پکارتے اورجس جاندار کو مارڈالنا اللہ نے حرام قرار دے دیا ہے ،اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اوربدکاری نہیں کرتے اورجو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا ۔قیامت کے دن اس کو دوگنا عذاب ہوگا اورذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اورایمان لایا اوراچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں سے بدل دے گا اوراللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ۔''

اورنبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''اسلام (قبول کرنا) تمام سابقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اورتوبہ بھی پچھلے تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے ۔''ان کے علاوہ اس مضمون کی بہت سی آیات واحادیث ہیں ۔

علماء کے صحیح قول کے مطابق دبر میں جنسی عمل کرنے کا کوئی کفارہ نہیں ہے اورنہ اس سے بیوی اپنے شوہر پر حرام ہوتی ہے بلکہ اسی کے حبالہ عقد میں باقی رہتی ہے ۔

عورت کو چاہئے کہ اس منکر عظیم (انتہائی برے کام) کے بارے میں اپنے شوہر کی بات نہ مانے ،اگروہ ایسا کرنے کے لئے کہے تو انکار کردے اوراگروہ باز نہ آئے تو فسخ نکاح کا مطالبہ کردے ۔ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہر شخص کو اس سے محفوظ رکھے ۔